

واقفیتِ عامہ

جماعت اوّل

1

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق
ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔



واقفیت عامہ

General Knowledge

جماعت اول

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق
ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیٹ پیپر، گائیڈ بکس،

خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فہرست عنوانات

نمبر شمار	باب کا عنوان	صفحہ نمبر
1	میرا تعارف	1
2	میرا جسم	4
3	صحت و صفائی	7
4	میرا خاندان اور میرے دوست	13
5	کھیل اور قوانین	18
6	ہمارا علاقہ	20
7	عبادت گاہیں	23
8	ہمارا پیارا وطن پاکستان	25
9	میرا سکول	29
10	ذرائع آمد و رفت	32
11	ٹریفک قوانین	35
12	اپنے اخلاق اور عادات	38
13	پودے اور جانور	41
14	زمین اور آسمان	47

زیر نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
فولکلور پرنسپل پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

- کرم حسین (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)
- سہیل بن عزیز (قومی نصاب کونسل)
- بابر بشیر (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیر پختونخوا)
- فرزانہ ہاشمی (نیکن ہاؤس سکول سسٹم)
- احسان اللہ خان (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، بلوچستان)
- زاہدہ عزیز (ایف جی ای آئی، کینٹ اینڈ گریڈن)
- نکیر عالم (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
- زاہد حسین (نمائندہ پرائیویٹ سکول، اسلام آباد)
- ڈاکٹر صوفیہ صدیقی (لزبونیورٹی، لاہور)
- راشد علی (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
- مصنف: طاہر محمود (رکن یکساں نصاب کمیٹی، ماہر تربیت اساتذہ)
- ٹیکنیکی معاونت: گنہ لون، اسفندیار خان، ڈیک آفیسر: صائمہ عباس محمود (قومی نصاب کونسل)
- ڈائریکٹر مسودات: محمد سلیم ساگر
- نگران: محمد انور ساجد
- ڈائریکٹر (آٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین
- لٹریچر: مہر بانو محمود، آیت اللہ
- ایڈیٹنگ: احمد نواز، عظیم الرحمن
- کپوزنگ: حافظ عبدالحمن احمد، عمیر طارق

مطبع: ایم. عارف پرنٹرز، لاہور۔

اشاعت	تاریخ اشاعت	ایڈیشن	PMIU	PEF	MLWC	Govt. Edu. G.B	PWWB	تعداد اشاعت
اول	مارچ 2021ء	تجرباتی	829,382	206,984	134	23,810	3239	10,63,549



میرا تعارف

پہلا باب

حاصلاتِ تعالم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنا مختصر تعارف کروا سکیں مثلاً اپنا نام، عمر، پسندیدہ کھیل اور پسندیدہ کھانے بتا سکیں اور یہ بھی کہ بڑے ہو کر وہ کیا بننا چاہتے ہیں۔
- اپنی اور دوسروں کی اچھی خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں (بچ بولنا، بڑوں کی عزت کرنا اور ان کا کہنا ماننا، صبح جلدی جاگنا وغیرہ)۔
- دوسروں کی اچھی عادات کے متعلق جان سکیں۔
- پسند کی بنیاد پر یہ جان سکیں کہ آپ کس طرح ایک جیسے اور کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

66



میرا نام عبداللہ ہے۔
میں پانچ سال کا ہوں۔
میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔

مجھے دودھ پینا پسند ہے۔
مجھے سیب اور آم بہت اچھے لگتے ہیں۔
مجھے فٹ بال کھیلنا پسند ہے۔
میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بنوں گا۔



میرا نام سیما ہے۔
میں چھ سال کی ہوں۔
میں پہلی جماعت میں پڑھتی ہوں۔
مجھے پھلوں کا رس پسند ہے۔
مجھے بادام بہت اچھے لگتے ہیں۔
مجھے ہاکی کھیلنا اچھا لگتا ہے۔
میں بڑی ہو کر پائلٹ بنوں گی۔



اپنے بارے میں بتائیں:

1. میرا نام _____ ہے۔
2. میری عمر _____ سال ہے۔
3. میں _____ جماعت میں ہوں۔
4. میرے والد کا نام _____ ہے۔
5. میری اُمی مجھ سے _____ کرتی ہیں۔
6. میرے _____ بہن بھائی ہیں۔
7. میرا پسندہ کھیل _____ ہے۔
8. مجھے کھانے میں _____ اور _____ پسند ہیں۔
9. میری خواہش ہے کہ میں بڑے ہو کر _____ بنوں۔

میری اچھی عادات



گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹانا



صبح اور شام دانت صاف کرنا

میرے دوستوں کی اچھی عادات



دوستوں کا خیال رکھنا



کچرا گوڑے دان میں ڈالنا

برائے اساتذہ:

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک دوسرے کو اپنا تعارف کرائیں۔





اپنے دوستوں کو اپنی اچھی عادات کے بارے میں بتائیں اور ان کی اچھی عادات سے متعلق بھی جانیں۔



آؤمل کر سوچیں

درست انتخاب پر دائرہ لگائیں۔

- ہمیں صبح _____ اٹھنا چاہیے۔ جلدی دیر سے
- گوڑے کو _____ ڈالنا چاہیے۔ سڑک پر گوڑے دان میں
- بات کرتے وقت اپنی _____ کا انتظار کرنا چاہیے۔ مرضی باری

ایک دوسرے کی پسند کے بارے میں جانے اور نیچے کالم میں دی گئی چیزوں کے متعلق لکھیں۔

خصوصیات	میرا پسندیدہ	دوست کا پسندیدہ
رنگ		
موسم		
پھل		
لباس		
جانور		
کھیل		



زبانی بتائیے:

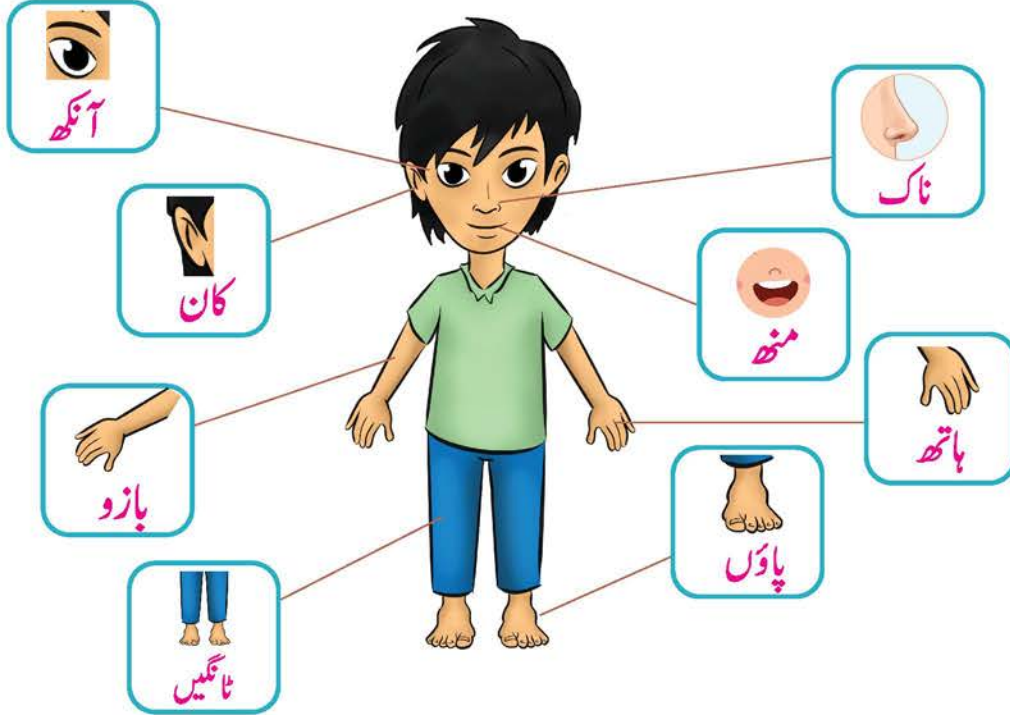
اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ آپ کس انداز میں اپنے دوست جیسے ہیں اور کس انداز میں اُس سے مختلف ہیں۔

میرا جسم

حاصلاتِ تعام

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- انسانی جسم کے اہم اعضا کے نام بتا سکیں (آنکھیں، ناک، کان، منہ، ہاتھ، بازو، پاؤں اور ٹانگیں)۔
- جسم کے مختلف اعضا کے کاموں کے متعلق جان سکیں۔
- پانچ حُسوں (Senses) کے نام بتا سکیں۔
- ان اعضا کی نشان دہی کر سکیں جو چمکنے، چھونے، سونے اور دیکھنے میں مدد کرتے ہیں۔
- پانچوں حُسوں کے متعلق بیان کرنے کے طریقے جان سکیں (چمکنا: میٹھا، کھٹا، کڑوا، نمکین ٹھوننا: ملائم، سخت، نرم، گھردرا، ٹھنڈا، گرم سُٹنا: اُونچا، دھیمّا، کم، زیادہ دیکھنا: روشن، مدہم اور رگولوں کی پہچان سوگھنا: خوشبو، بدبو)۔



ہمارے ہاتھ اور بازو ہمیں بہت سے کام کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

اسی طرح ہماری ٹانگیں اور پاؤں ہمیں چلنے اور دوڑنے میں مدد دیتے ہیں۔



ہماری حسّیں

ہماری پانچ حسّیں ہیں: دیکھنا سُننا سُوگھنا چُھونا چکھنا

(روشن، مدھم، نیلی، پیلی، سبز، سُرخ وغیرہ)	ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔	
(لوگوں کی آوازیں، گاڑیوں کا شور، سکول کی گھنٹی)	ہم اپنے کانوں سے سُنتے ہیں۔	
(پھولوں کی خوشبو، کچرے کی بدبو)	ہم اپنی ناک سے سُوگھتے ہیں۔	
(سخت، جیسے میز۔ کھردری، جیسے درخت کی چھال۔ نرم، ملائم)	ہم اپنے ہاتھوں سے چُھوتے ہیں۔	
(میٹھا جیسے شہد، کھٹا جیسے لیموں، نمکین، کڑوا)	ہم اپنی زبان سے ذائقہ چکھتے ہیں۔	

سوچیں اور درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

مدھم	روشن	شام کے وقت چیزیں کیسی نظر آتی ہیں؟
کالا	نیلا	دن کے وقت آسمان کیسا نظر آتا ہے؟
بُرا	اچھا	ٹیلی وژن، تیز آواز میں سُننا کیسا لگتا ہے؟
نرم	سخت	میز چُھونے میں کیسا لگتا ہے؟
کھٹا	میٹھا	چینی کا ذائقہ کیسا لگتا ہے؟








برائے اساتذہ:

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے جسم کے اعضاء کے نام بتائیں۔
پانچ حسّوں کے متعلق بچوں کو مزید تفصیل سے آگاہ کریں۔



جسم کے اعضا کی تصویر کو متعلقہ حسوں سے ملائیں۔



دیکھنا	
سُونگھنا	
سُننا	
چُھونا	
چکھنا	



- سکول کے مختلف حصوں میں جائیں اور نوٹ کریں کہ آپ نے کون سی چیزیں دیکھیں، سنیں یا محسوس کیں۔
- اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ان چیزوں کی تصویریں بنائیں جو آپ نے دیکھیں یا جن کی خوشبو محسوس کی۔
- اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ آپ نے کیا دیکھا، سنا یا محسوس کیا۔



ذرا سوچیے!

اگر ہم دیکھ، بول یا سن نہ سکتے تو ہمیں کیسا محسوس ہوتا؟
جو لوگ دیکھ، بول یا سن نہیں سکتے ہم ان کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟



صحت و صفائی

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خود کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں سے آگاہ ہو سکیں (کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا، بیت الخلا استعمال کرنے کے بعد صابن سے ہاتھ دھونا، ناخن تراشنا، دانتوں کی روزانہ صفائی، باقاعدگی سے نہانا وغیرہ)۔
- اپنی صحت برقرار رکھنے کے لیے اپنے جسم، لباس اور ماحول کی صفائی کی اہمیت جان سکیں۔
- جان سکیں کہ جراثیم بیماریاں پھیلاتے ہیں اور ان سے بچاؤ کے طریقوں کے متعلق بتا سکیں۔
- غیر صحت مندانہ عادات کے متعلق جان سکیں جو بیماریوں (زکام اور پیٹ کی بیماریاں وغیرہ) کا سبب بنتی ہیں۔

صحت مند جسم، صحت مند دماغ

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
جی ہاں! ہمیں خود کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔
آئیے! مل کر جانتے ہیں کہ ہم کیسے خود کو صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔



میں اپنے ہاتھوں کو صاف رکھتی ہوں۔ کھانا کھانے سے پہلے اور
بعد میں صابن سے ہاتھ دھونا مجھے جراثیم سے محفوظ رکھتا ہے۔
میں باقاعدگی سے نہاتی ہوں تاکہ بیماریوں سے محفوظ رہ سکوں۔
کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟



ہاتھ دھوتے وقت ہمیں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:



انگوٹھوں پر دھیان



صابن اور پانی



ہاتھوں کی پشت پر



ہتھیلی سے ہتھیلی



کلائیوں پر دھیان



انگلیوں کے درمیان



برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیں کہ صفائی کے فائدے کیا ہیں۔





میں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن باقاعدگی سے تراشتا ہوں۔ بڑھے ہوئے ناخن ہمیں بیمار کر سکتے ہیں۔ میں صاف ستھرے کپڑے پہنتا ہوں اور اپنے گھر اور کمرہ جماعت کو بھی صاف رکھتا ہوں۔

کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟



زبانی بتائیے:

1. آپ خود کو کیسے صاف رکھتے ہیں؟
2. اپنے دوستوں کو بتائیں کہ صاف ستھرا نہ رہنے کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے؟



بچوں کو بتائیں کہ اپنے ہاتھوں کو دھونے اور دانت صاف کرنے کے لیے کون سے طریقے اختیار کرتے ہیں؟

برائے اساتذہ:

صفائی کے عملی مظاہرے کے لیے طلبہ کی مدد کریں۔





بیماریوں کے اسباب اور بچاؤ

بیماریاں جراثیم کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ جراثیم اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ یہ گندے ہاتھوں، لباس، خوراک اور دوسری چیزوں پر موجود ہوتے ہیں۔ یہ ہمارے جسم میں داخل ہو کر ہمیں نزلہ، زکام اور ایسی ہی دیگر بیماریوں میں مبتلا کر سکتے ہیں، تو پھر ہمیں ان سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جلدی سونا اور جلدی اٹھنا



جسم اور لباس کی صفائی



صحت بخش غذا



ورزش





2



1



4



3



دی گئی تصاویر میں آپ کو کون سی اچھی عادات نظر آرہی ہیں۔ نیچے ہر عادت کے سامنے اس تصویر کا نمبر لکھیں۔

• دانت صاف کرنا

• ہاتھوں کو صابن سے دھونا

• صبح جلدی اٹھنا

• صحت بخش کھیل کھیلنا



کیا آپ کبھی غیر صحت مند ماحول یا غذا کی وجہ سے بیمار ہوئے ہیں؟ اپنے دوستوں کو اس کے متعلق بتائیں۔

برائے اساتذہ:

جراثیم کے پھیلاؤ کے متعلق طلبہ کو کوئی دستاویزی فلم دکھائیں۔





صحت مند زندگی کے لیے ضروری کاموں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

• پینے کے لیے صاف پانی کا استعمال

• روزانہ ورزش کرنا

• مٹی میں کھیلنا

• دانت صاف کرنا

• کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا

• ناخنوں کو بڑھانا

• پھل اور سبزیاں کھانا

• دیر سے سونا



برائے اساتذہ:

کورونا اور اس جیسے دیگر جراثیم سے بچاؤ کے لیے بچوں کو احتیاطی تدابیر سے آگاہ کریں۔



میرا خاندان اور میرے دوست

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

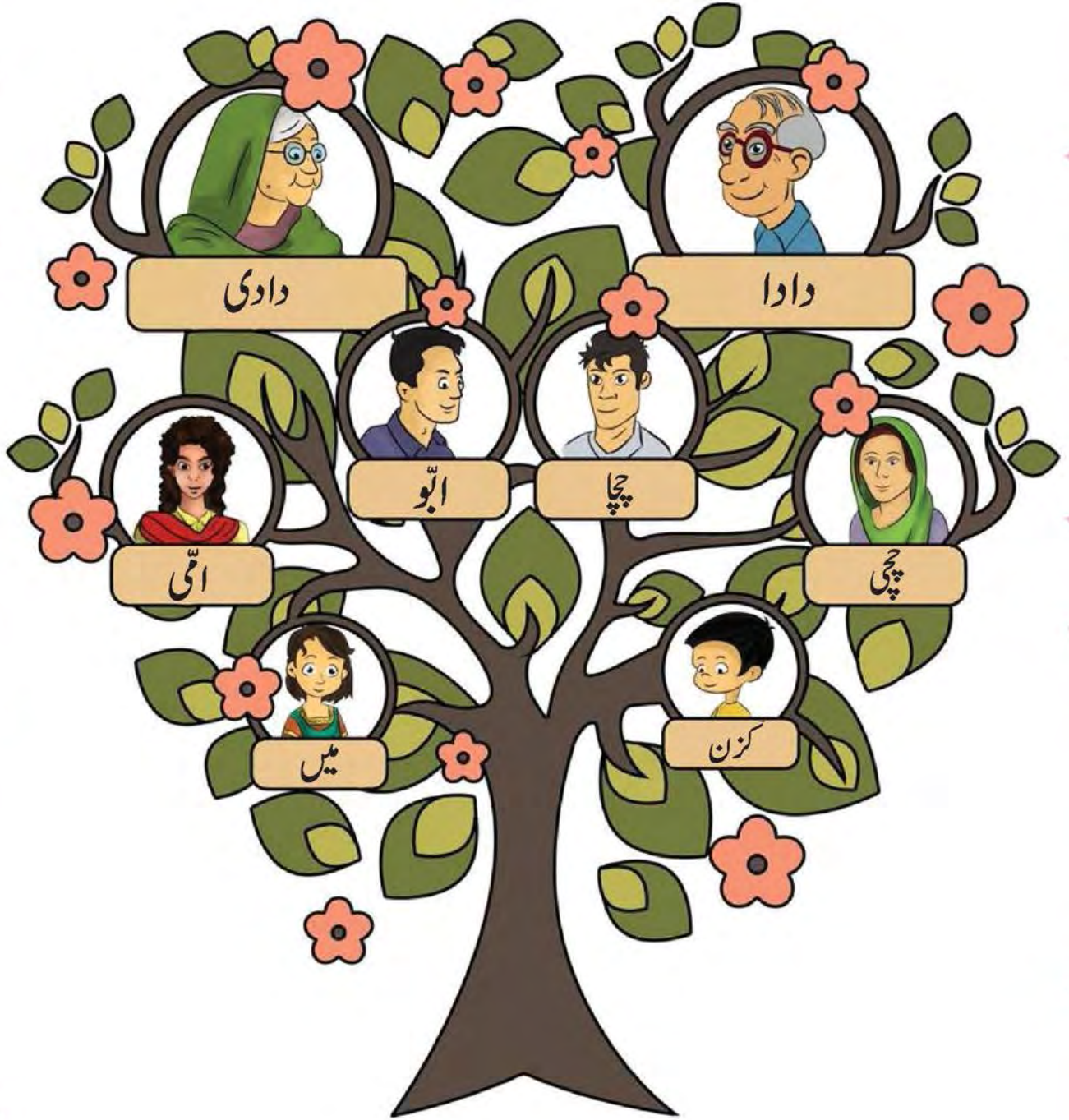
- اپنے خاندان کے افراد کو پہچان سکیں (والدین، بہن بھائی، دادا دادی، نانا نانی، چچا اور چچی، ماموں اور ممانی، کزن وغیرہ)۔
- یہ سمجھ سکیں کہ ہمیں اپنے رشتے داروں اور دوستوں کا احترام کرنا چاہیے۔
- اپنے چند دوستوں کی خاص عادات کی نشان دہی کر سکیں۔
- ان کاموں کے متعلق بات چیت کر سکیں جو آپ کے والدین اپنے بچپن میں آج سے مختلف انداز میں کرتے تھے۔

میرا نام سیماء ہے۔ یہ میرا بھائی عبداللہ ہے۔





میرا خاندان



میں اپنے گھروالوں سے پیار کرتی ہوں۔



ہمارا خاندان

ہمارے گھر میں ابو اور امی کے علاوہ دادا اور دادی بھی رہتے ہیں۔ ہم ان سب کا بہت ادب کرتے ہیں۔ ہم اکثر اپنے نانا اور نانی کے گھر بھی جاتے ہیں۔ وہاں ہماری خالہ، ماموں، ممانی اور ان کے بچے رہتے ہیں۔ ہم وہاں خوب مڑے کرتے ہیں۔ میرے چچا، چچی اور ان کے بچے بھی ہمارے گھر آتے ہیں۔ ہم تمام گھر والے مل کر پکینک پر بھی جاتے ہیں۔



ہم اپنے تمام رشتہ داروں کا احترام کرتے ہیں اور ان کا کہنا مانتے ہیں۔



رشتہ داروں کی پہچان کریں:

- | | |
|----------|----------------------|
| • نانا | • ابو کے ابو |
| • نانی | • ابو کی امی |
| • چچا | • ابو کی بہن |
| • پھوپھی | • ابو کے بڑے بھائی |
| • خالہ | • ابو کے چھوٹے بھائی |
| • ماموں | • امی کی امی |
| • تایا | • امی کے ابو |
| • دادا | • امی کی بہن |
| • دادی | • امی کے بھائی |

• اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے۔

• اپنے خاندان کے متعلق بتائیں:

میرے دادا کا نام _____ میرے چچا کا نام _____
میری نانی کا نام _____ میرے ماموں کا نام _____





میرے دوست



میرے محلے اور سکول میں بہت سے دوست ہیں۔ ہم ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ میرے دوست اچھی اچھی باتیں کرتے ہیں۔ وقت پر پڑھتے اور وقت پر کھیلتے ہیں۔ وہ کسی کی چیز بغیر پوچھے نہیں لیتے۔ وہ خود بھی صاف ستھرے رہتے ہیں اور اپنے ارد گرد کی چیزوں کو بھی صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ ہم سب اپنے ملک پاکستان سے بہت پیار کرتے ہیں۔



زبانی بتائیے:

آئیے! اپنے دوستوں کے متعلق بات چیت کریں:

میرے سکول کے دوست: _____

میرے محلے کے دوست: _____

میرے دوستوں کی اچھی عادات: _____



میرے ابوائی کا بچپن

پیارے دوستو! ہمارا بچپن ہمارے ابوائی کے بچپن سے بہت مختلف ہے۔ میں نے اپنے والدین سے ان کے بچپن کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے بتایا:

ہمارا دور آج کے دور سے کافی مختلف تھا۔ ان دنوں اتنی زیادہ گاڑیاں نہیں ہوتی تھیں۔ زیادہ تر بچے پیدل یا سائیکل پر سکول جاتے تھے۔ ٹیلی وژن موجود تھا مگر اس پر صرف ایک یا دو چینل ہی آتے تھے۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ نہ تھے۔ معلومات کا اہم ذریعہ کتابیں ہوا کرتی تھیں۔ زیادہ تر بچوں کا پسندیدہ مشغلہ کتابیں پڑھنا تھا۔ مشینیں زیادہ نہ تھیں، اس لیے زیادہ تر کام ہاتھ سے ہی کیا جاتا تھا۔



اپنے والدین یا کسی دوسرے بزرگ سے پوچھیں کہ ان کا بچپن کیسا تھا۔ اپنے ہم جماعتوں کو اس کے متعلق آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیں کہ والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا احترام بہت ضروری ہے۔ اسی طرح دوستوں اور رشتہ داروں کی عزت بھی ہم سب پر فرض ہے۔



کھیل اور قوانین

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے پسندیدہ کھیلوں کے نام بتا سکیں۔
- کھیلوں اور گروہی سرگرمیوں کے ذریعے مل جل کر کام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- قوانین کی تعریف کر سکیں اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- کھیلتے وقت کھیل کے قوانین کو جان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔
- اچھی صحت کے لیے کھیلوں اور ورزش کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔



ہم ہر روز شام کو کھیل کے میدان میں جاتے ہیں۔ وہاں بچے بہت سے کھیل کھیلتے ہیں۔ کوئی کرکٹ کھیلتا ہے تو کوئی والی بال۔ کسی کو ہاکی پسند ہے تو کوئی بیڈمنٹن کھیلتا ہے۔ مجھے فٹ بال بہت پسند ہے۔

آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟



کرکٹ



باسکٹ بال



ہاکی



بیڈمنٹن



ٹیبیل ٹینس



فٹ بال



پیارے بچو!

کھیل ہماری صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔ یہ ہمیں مل جل کر کام کرنے کا سبق بھی دیتے ہیں۔ یاد رہے کہ کھیل کے قوانین پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کھیل کے قوانین کیا ہوتے ہیں؟

کھیل کے قوانین:

ہر کھیل کے کچھ قوانین ہوتے ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کسی بھی کھیل کے دوران ایمان داری سب سے اہم ہوتی ہے۔ قوانین پر عمل کرتے ہوئے جیتنے سے خوشی ملتی ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کامیابی محنت ہی سے حاصل ہوتی ہے۔

آپ کھیل کے دوران نیچے بیان کی گئی باتوں میں سے کن کا خیال رکھتے ہیں؟

اپنی باری کا انتظار کرنا	کھیل کے دوران ایک دوسرے کی مدد کرنا
ریفری کی بات ماننا	ہار کو کھلے دل سے تسلیم کرنا



زبانی بتائیے:

آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ اس کھیل کے کوئی سے تین قوانین بتائیں۔

برائے اساتذہ:

اساتذہ اپنی نگرانی میں بچوں کو مختلف کھیلوں میں شامل کریں۔



ہمارا علاقہ

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ جان لیں کہ کئی خاندان مل کر جس جگہ رہتے ہیں اسے محلہ کہتے ہیں۔
- اپنے محلے کے متعلق بتا سکیں (لوگ، دکانیں، گلیاں، کھیت، کھیل کے میدان، پارک وغیرہ)۔
- ایک محلے کے تصویری نقشے پر اہم مقامات کی نشان دہی کر سکیں۔
- مختلف اقسام کے گھروں (بنگلہ، فلیٹ، جھونپڑی وغیرہ) کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنے گھر کے متعلق بتا سکیں۔
- ان چیزوں کی نشان دہی کر سکیں جو کسی علاقے کی صفائی یا گندگی کی وجہ ہو سکتی ہیں۔
- اپنے گھروں اور محلے کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں کو جان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔

یہ میرا گھر ہے، یہاں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ رہتا ہوں۔





گھر کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ ہمارا محلہ



کچا گھر



پختہ گھر



فلیٹ



جھونپڑی

ہمارے گھر کے قریب رہنے والے لوگ ہمارے پڑوسی کہلاتے ہیں۔ ہمارے پڑوسی بہت اچھے ہیں۔ وہ خوشی اور غم میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔ ہمارے گھر کے قریب ہی مارکیٹ ہے، جس میں بہت سی دکانیں ہیں۔ قریب ہی کھیل کا میدان ہے جہاں ہم شام کے وقت کھیلنے جاتے ہیں۔ جہاں کئی خاندان مل کر رہتے ہوں اسے محلہ کہتے ہیں۔



سرگرمی:

پیارے بچو!

کیا آپ اس نقشے میں سارہ کے محلے میں موجود دو اہم عمارتوں کے نام بتا سکتے ہیں؟ اپنے محلے میں موجود اہم عمارتوں کی نشان دہی کریں۔



سارہ کا محلہ



زبانی بتائیے:

اپنے پڑوس کے بارے میں بتائیے۔ آپ کے پڑوس میں کون کون سی اہم چیزیں ہیں؟



صحیح کام کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں:

گھروں کی دیواروں پر لکھنا

گھر کا کُوڑا کرکٹ، کُوڑے دان میں ڈالنا

گنداپانی گلی یا سڑک پر جمع ہونے دینا

اپنے گھر، گلی اور محلے کو صاف رکھنا



گھر کی تصویر کو اس کے نام سے ملائیں۔



• • کچا گھر



• • فلیٹ



• • جھونپڑی



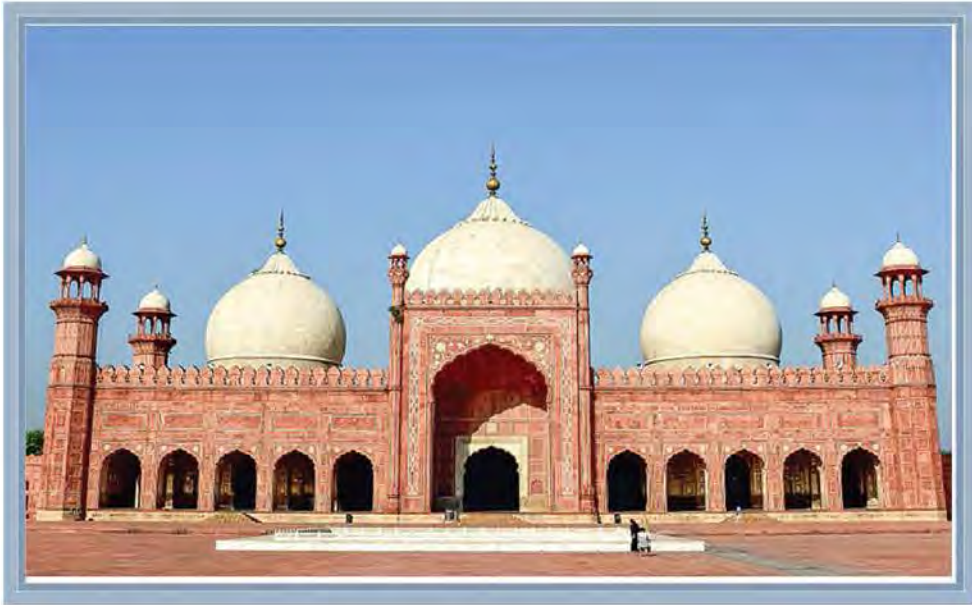
• • پختہ گھر

عبادت گاہیں

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے محلے یا علاقے میں موجود مسجد کے متعلق جان سکیں کہ وہ مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔
- دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے متعلق جان سکیں (چرچ مندر، گوردوارہ وغیرہ)۔
- یہ جان سکیں کہ ہمیں تمام مذاہب اور ان کی عبادت گاہوں کا لحاظ کرنا چاہیے۔



ہمارے گھر کے پاس مسجد ہے۔ مسلمان نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں جاتے ہیں۔ مسجد ایک پاک جگہ ہے اور ہم سب کو اس کا احترام کرنا چاہیے۔

دوسرے مذاہب کے لوگ بھی عبادت کے لیے اپنی عبادت گاہوں میں جاتے ہیں۔ کیا آپ کے علاقے میں کسی دوسرے مذہب کے لوگوں کی عبادت گاہ ہے؟ ہمیں تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا لحاظ کرنا چاہیے۔



مسیحی عبادت کے لیے گرجا گھر (چرچ) جاتے ہیں۔

چرچ

ہندو اپنی عبادت گاہ کو مندر کہتے ہیں۔



مندر



سکھوں کی عبادت گاہ کو گوردوارہ کہا جاتا ہے۔

گوردوارہ



زبانی بتائیے: کیا آپ کسی دوسرے مذہب سے تعلق رکھنے والے فرد کو جانتے ہیں؟ ان کا لحاظ کیوں ضروری ہے؟



اپنے والدین یا کسی بزرگ سے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے بارے میں دریافت کریں۔

دیے گئے الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں:

مسجد	گرجا گھر	لحاظ	مندر	گوردوارہ
1-	ہندو عبادت کے لیے	_____	جاتے ہیں۔	
2-	سکھوں کی عبادت گاہ کو	_____	کہتے ہیں۔	
3-	مسلمان نماز کے لیے	_____	جاتے ہیں۔	
4-	مسیحی عبادت کے لیے	_____	میں جاتے ہیں۔	
5-	ہمیں تمام مذاہب کے لوگوں اور ان کی عبادت گاہوں کا	_____	کرنا چاہیے۔	



برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیں کہ ایک پُر امن معاشرے کے لیے ایک دوسرے کا احترام بہت ضروری ہے۔



ہمارا پیارا وطن پاکستان

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہمارے ملک کا پورا نام اور اس کے قیام کی تاریخ بتا سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ ہر ملک کا اپنا ایک جھنڈا ہوتا ہے۔
- پاکستان کا جھنڈا بنا سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ پاکستان کے پرچم کے رنگ، چاند اور ستارا کیا ظاہر کرتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کا پورا نام کیا ہے؟
 ہمارے ملک کا پورا نام ہے: ”اسلامی جمہوریہ پاکستان“۔
 یہ 14 اگست 1947ء کو بنا، اس لیے ہم ہر سال
 14 اگست کو جشنِ آزادی مناتے ہیں۔

برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیے کہ ہم جشنِ آزادی کس لیے مناتے ہیں۔



پرچم

ہر ملک کا اپنا پرچم ہوتا ہے، جو اس ملک کے وقار کی علامت ہوتا ہے۔ آئیے! مختلف ممالک کے پرچموں پر ایک نظر ڈالیں:



ترکی



ایران



سعودی عرب



ملائیشیا

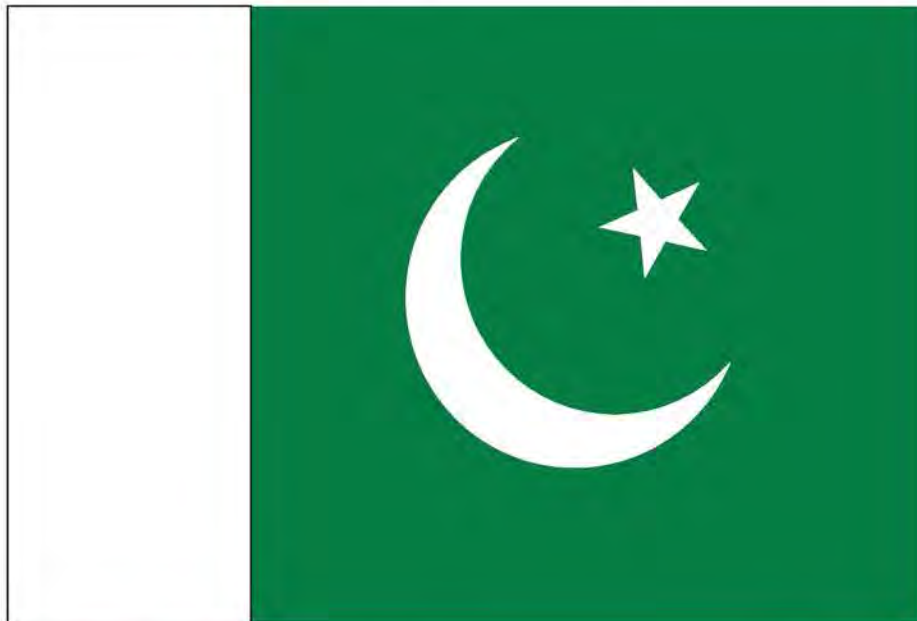


نیپال



چین

ہر ملک کے پرچم میں مختلف رنگ اور نشانات کا خاص مطلب ہوتا ہے۔ آئیے پاکستان کے پرچم پر نظر ڈالتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کے رنگوں، چاند اور ستارہ کا کیا مطلب ہے۔



پرچم کا سبز رنگ مسلمانوں کی آبادی کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان میں مسلمانوں کی آبادی قریباً 97 فی صد ہے۔
 پرچم کا سفید رنگ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان میں تمام مذاہب کے لوگ
 امن اور خوش حالی سے رہتے ہیں اور پاکستان کی ترقی کے لیے کام کرتے ہیں۔
 پرچم میں سفید رنگ کا چاند ترقی اور پانچ کونوں والا ستارہ روشنی اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔



زبانی بتائیے: آپ کو پاکستان کے کتنے شہروں کے نام معلوم ہیں؟
 اپنے ہم جماعتوں کو بتائیے۔

پرچم کے رنگ اور اس کی علامات کو اس کے مطلب سے ملائیں۔

مطلب

پرچم میں رنگ اور علامت

دیگر مذاہب کے پاکستانی



سبز رنگ

ترقی



سفید رنگ

روشنی اور علم



چاند

مسلمان آبادی



ستارا



برائے اساتذہ:

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پاکستان کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں اور دوسرے طلبہ کو بتائیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ
 کیا وہ کسی ایسے فرد کو جانتے ہیں جس کا تعلق کسی دوسرے مذہب سے ہے تاکہ پرچم کے سفید رنگ کی اہمیت واضح ہو سکے۔

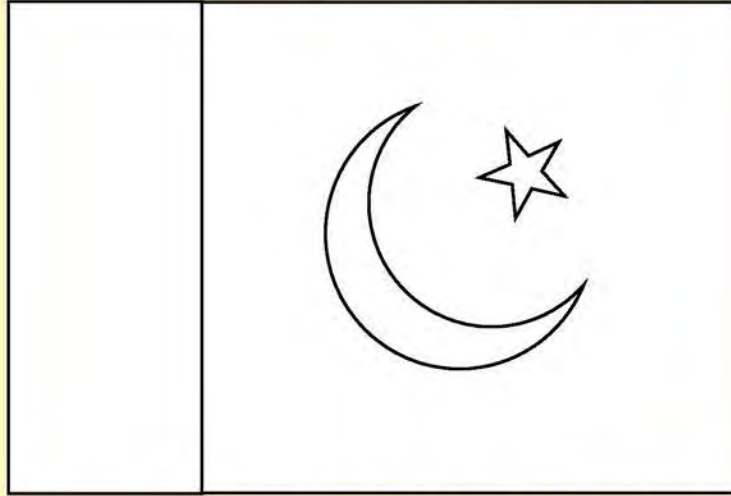




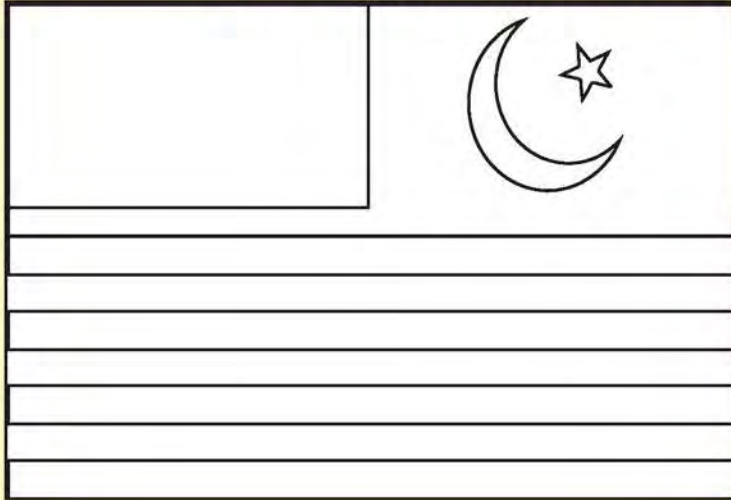
1. ہمارے ملک کا پورا نام کیا ہے؟

2. ہم کس تاریخ کو جشنِ آزادی مناتے ہیں؟

3. پاکستان کے پرچم میں رنگ بھریں۔



4. آزاد جموں و کشمیر کے پرچم میں رنگ بھریں۔



میرا سکول

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے سکول کا نام اور پتا بتا سکیں۔
- اپنے سکول میں ملنے والے لوگوں (اساتذہ، طلبہ، ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس اور دیگر عملہ) کو پہچان سکیں۔
- سکول میں کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے متعلق بیان کر سکیں۔
- یہ سمجھ سکیں کہ قوانین کا احترام کرنا کیوں اہم ہے۔
- سکول اور کمرہٴ جماعت کے قوانین کے متعلق بتا سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔
- تنوع (Diversity) کو سمجھ سکیں کہ سکول میں مختلف مذاہب یا سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والے دوست ہو سکتے ہیں۔
- یہ سمجھ لیں کہ لوگوں کے مذہبی، سماجی یا ثقافتی پس منظر سے قطع نظر سکول میں ہر شخص کا احترام کرنا چاہیے۔
- سکول کو صاف رکھنے کی اہمیت جان سکیں۔

میرا نام سیمما ہے۔ یہ میرا سکول ہے۔





مجھے میرا سکول بہت پسند ہے۔ تمام اساتذہ پیار سے پڑھاتے ہیں۔ میرے بہت سے دوست بھی ہیں۔ ہم مل کر پڑھتے ہیں۔ وقفے کے دوران ہم مل کر کھیلتے ہیں اور گھنٹی کی آواز سنتے ہی اپنے کمرہ جماعت میں واپس چلے جاتے ہیں۔ اساتذہ کے علاوہ بھی کچھ لوگ سکول میں کام کرتے ہیں۔ مالی پودوں کو پانی دیتے ہیں، خاکروب سکول کی صفائی کرتے ہیں جب کہ سکول کے دفتر میں لوگ مختلف کام کرتے ہیں۔



1. میرے سکول کا نام _____ ہے۔
2. میرا سکول _____ میں ہے۔
3. میرے کلاس استاد/استانی کا نام _____ ہے۔
4. میرے سکول کے ہیڈ ماسٹر/کی ہیڈ مسٹریس کا نام _____ ہے۔

ہماری ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس سکول کے تمام کاموں کی نگرانی کرتا/کرتی ہیں۔ وہ ہماری کلاس میں بھی آتے/آتی ہیں اور ہمیں سکول کے قوانین کے بارے میں بتاتے/بتاتی ہیں۔ یہ تمام قوانین ہمارے فائدے کے لیے ہیں۔ قوانین پر عمل کرنے سے ہم بہت ہی مشکلات سے بچ جاتے ہیں۔ کیا آپ اپنے سکول کے قوانین سے آگاہ ہیں؟ میں آپ کو اپنے سکول کے چند قوانین کے بارے میں بتاتا/بتاتی ہوں:

- صاف ستھرا یونیفارم پہننا
- کمرہ جماعت اور سکول کو صاف ستھرا رکھنا
- وقت پر سکول آنا
- کمرہ جماعت میں اجازت لے کر بات کرنا
- اسمبلی میں قطار بنانا
- بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز نہ لینا



برائے اساتذہ:
بچوں کو قوانین کے احترام کی ترغیب دیں۔



میرے دوست



پیارے دوستو!

سکول میں میرے بہت سے دوست ہیں جو مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ ان کا تعلق بھی پاکستان کے مختلف علاقوں سے ہے۔ ایک غیر ملکی بچہ بھی میرا دوست ہے۔ ہم سب ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں۔



زبانی بتائیے:

آپ اور آپ کے سکول کے دوست گھر میں کون سی زبان بولتے ہیں؟
آپ سکول اور کمرہٴ جماعت کو صاف رکھنے کے لیے دوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟

سکول کے مختلف قوانین ہوتے ہیں۔ اپنے سکول کے چند قوانین کے بارے میں بات چیت کریں۔



ذرائع آمدورفت

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ان ذرائع آمدورفت کے متعلق جان سکیں جو لوگ استعمال کرتے ہیں۔
- آہستہ اور تیز رفتار ذرائع آمدورفت میں فرق کر سکیں۔
- ان مقامات کے متعلق جان لیں جہاں بسیں اور ریل گاڑیاں رکتی ہیں، جہاز پرواز کرتے اور اترتے ہیں اور بحری جہاز نگر انداز ہوتے ہیں۔
- بسوں کے اڈے، ہوائی اڈے، ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ پر ہونے والی سرگرمیوں کو بیان کر سکیں۔

پیارے بچو!

جب آپ کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں تو کوئی سواری استعمال کرتے ہیں۔ کسی قریب کی جگہ جانے کے لیے پیدل چلنے کے علاوہ سائیکل، موٹر سائیکل، تازگا اور رکشا وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ دُور کے مقامات یا دوسرے شہر جانے کے لیے بس، ویگن، کار، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ملک سے باہر جانے کے لیے عام طور پر ہوائی جہاز یا بحری جہاز کا استعمال کیا جاتا ہے۔



زبانی بتائیے:

کیا آپ کبھی اپنے علاقے سے باہر گئے ہیں؟ وہاں جانے کے لیے آپ نے کون سی سواری استعمال کی؟

ذرائع آمدورفت



کار



سائیکل



بس



تازگا



ریل گاڑی



موٹر سائیکل



بحری جہاز



ہوائی جہاز

پیارے بچو!

جس جگہ سے بسیں ایک شہر سے دوسرے شہر جاتی ہیں، اسے بس اڈہ کہتے ہیں۔ لوگ دوسرے علاقوں کو جانے کے لیے ریل گاڑی کے سٹیشن پر جاتے ہیں۔ اسی طرح ہوائی اڈہ بھی ہوتا ہے جہاں سے لوگ جہاز کے ذریعے دوسرے شہر یا ملک جاتے ہیں۔ سمندر کے ذریعے ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے بندرگاہ استعمال کی جاتی ہے۔



بندرگاہ



ریلوے سٹیشن



بس اڈہ



ہوائی اڈہ

برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیں کہ بس، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز میں سفر کرتے وقت ہمیں ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ سفر کے دوران ہمیں صفائی کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے۔





درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ان میں سب سے تیز رفتار سواری کون سی ہے؟



ان میں سب سے آہستہ چلنے والی سواری کون سی ہے؟



ہوائی جہاز کہاں سے پرواز کرتے ہیں؟



زبانی بتائیے:

کیا آپ کبھی بس اڈے، ہوائی اڈے یا ریلوے اسٹیشن گئے ہیں؟
اپنے ہم جماعتوں کو وہاں کی سرگرمیوں کے متعلق بتائیں۔

ٹریفک قوانین

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- چند ٹریفک قوانین کی نشان دہی کر سکیں۔
- پیدل چلتے ہوئے، سڑک پار کرتے وقت اور بس وغیرہ میں سفر کرتے وقت حفاظتی قوانین کی نشان دہی کر سکیں۔



کیا آپ سڑک پر پیدل چلتے ہیں؟

آپ پیدل چلتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟
آئیے! چند اہم ٹریفک قوانین کے متعلق جانتے ہیں:

پیدل چلنا

اگر فٹ پاتھ موجود ہے تو اس پر چلیں۔

پیدل چلتے ہوئے سڑک کے دائیں جانب چلیں تاکہ آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو دیکھ سکیں۔



سڑک پار کرنا

سڑک پار کرتے وقت زیرِ اکر سنگ کا استعمال کریں۔

اگر زیرِ اکر سنگ موجود نہ ہو تو پہلے سیدھے ہاتھ اور پھر اٹلے ہاتھ کی طرف دیکھیں کہ کوئی گاڑی تو نہیں آرہی۔

اب ایک مرتبہ پھر سیدھے ہاتھ کی جانب دیکھ لیں۔ اگر سڑک خالی ہے، تو اسے پار کر لیں۔

سفر کرتے وقت

پیدل سفر کرتے ہوئے یا کسی بھی سواری پر جاتے وقت سڑک پر موجود ٹریفک کے نشانات پر نظر رکھیں۔

یہ ہمیں بتاتے ہیں کہ سُرخ ہٹی پر رُکنا، پہلی ہٹی پر چلنے کے لیے تیار ہونا اور سبز ہٹی پر چلنا ہے۔





رکھیں



جائیں



ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا ہمیں اور ہمارے اردگرد کے لوگوں کو مشکلات سے بچاتا ہے۔

زبانی بتائیے: اگر ہم ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کریں تو ہمیں کس قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟



ہیلٹ اور حفاظتی بیلٹ

موٹر سائیکل پر سفر کرتے وقت ہیلٹ کا استعمال ہماری حفاظت کے لیے بہت ضروری ہے۔ اسی طرح گاڑی چلانے والے اور اس میں سفر کرنے والے افراد کا حفاظتی بیلٹ استعمال کرنا بھی ہماری حفاظت کرتا ہے۔



ٹریفک سگنل آپ نے ٹریفک سگنل تو دیکھا ہوگا! کیا آپ اس پر موجود تین رنگوں کی بتیوں کا مطلب جانتے ہیں؟



سرخ بتی: رُک جائیں

پیلی بتی: چلنے/رکنے کے لیے تیار ہو جائیں

سبز بتی: اب آپ جا سکتے ہیں



کیا آپ ان اشاروں کا مطلب سمجھتے ہیں؟

◆ یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے		◆
◆ پیدل سڑک پار کرنے کی جگہ		◆
◆ رفتار کی حد 60 کلومیٹر فی گھنٹا		◆
◆ رُک جائیے		◆
◆ اب آپ جا سکتے ہیں		◆

برائے اساتذہ:

طلبہ کو ٹریفک کے عام فہم نشانات دکھا کر ان کا مطلب سمجھائیں۔



اچھے اخلاق اور عادات

حاصلاتِ تعالم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دوسروں کو السلام علیکم اور صبح بخیر وغیرہ کہہ کر سلام کر سکیں۔
- اچھے اخلاق کو سمجھ سکیں اور ان کی فہرست بنا سکیں (وقت کی پابندی کرنا، نرمی سے بات کرنا، مہربانی، ایمان داری اور سچائی)۔
- اچھے اخلاق کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- کھانے کے آداب کا مظاہرہ کر سکیں (کھانا ضائع نہ کرنا، صاف ہاتھوں سے کھانا، کھانے کو نیچے نہ گرانا)۔
- غیر صحت بخش خوراک کھانے کے نقصانات سمجھ سکیں۔
- بیت الخلاء استعمال کرنے کے آداب سیکھ سکیں۔



میرا نام عبداللہ ہے۔ میں جب کسی سے ملوں تو کہتا ہوں: السلام علیکم!
اس کا مطلب ہے کہ آپ پر سلامتی ہو۔



میرا نام انیتا ہے۔ میں جب صبح کسی سے ملوں تو کہتی ہوں: صبح بخیر!
لوگوں سے اچھے انداز سے ملنا ایک اچھی عادت ہے۔



برائے اساتذہ:
بچوں کو بتائیں کہ مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے سے ملتے
وقت مختلف انداز میں سلام کرتے ہیں۔



عبداللہ اور احمد دوست ہیں۔ عبداللہ کو احمد کی درج ذیل باتیں پسند ہیں:



زبانی بتائیے:

آپ کا پسندیدہ دوست کون ہے؟ اس میں کون سی اچھی عادات موجود ہیں؟



کھانے کے آداب

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں کھانا کھاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے چاہئیں۔
- کھانے کو ضائع نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی نیچے گرانا چاہیے۔
- منہ بند کر کے کھانا چاہیے۔ جب منہ میں نوالہ ہو تو بات نہیں کرنی چاہیے۔
- اپنے سامنے سے کھانا لینا چاہیے اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو مانگ لینی چاہیے۔
- پھل، سبزیاں، دالیں، انڈے اور گوشت وغیرہ صحت بخش خوراک کا حصہ ہیں۔ یہ خوراک ہمارے جسم اور دماغ کو صحت مند رکھتی ہے۔



زبانی بتائیے:

غیر صحت بخش خوراک کھانے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیں کہ بیت الخلا استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں صابن سے ہاتھ دھونا ہمیں جراثیم سے محفوظ رکھتا ہے۔



پودے اور جانور

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اردگرد موجود جان دار اور بے جان چیزوں میں تمیز کر سکیں۔
- اپنے اردگرد موجود پودوں کی پہچان کر سکیں اور مختلف پودوں میں فرق جان سکیں۔
- خوراک، سائے اور پناہ کے طور پر پودوں اور درختوں کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- اپنے اردگرد موجود ان چیزوں کی پہچان کر سکیں جو پودوں سے بنتی ہیں۔
- کچھ عام پالتو اور جنگلی جانوروں کی پہچان کر سکیں اور جسمانی خدوخال کے اعتبار سے مختلف جانوروں میں فرق سمجھ سکیں۔
- جانوروں کی خوراک کو پہچان سکیں اور خوراک، تفریح اور بار برداری کے طور پر جانوروں کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- جانوروں کے گھروں کی پہچان کر سکیں اور ان جانوروں میں تمیز کر سکیں جنہیں گھر میں پالا جاسکتا ہے یا نہیں پالا جاسکتا۔
- گھریلو اور جنگلی جانوروں اور پودوں کی بہتر دیکھ بھال کے طریقوں کی نشان دہی کر سکیں۔

جان دار چیزیں



میرا نام عبداللہ ہے۔ میں سانس لیتا ہوں، چلتا پھرتا ہوں اور کھانا کھاتا ہوں۔ پہلے میں بہت چھوٹا تھا مگر اب بڑا ہو رہا ہوں۔ میں ایک جان دار ہوں۔ یہ میرا گھوڑا ہے۔ یہ گھاس کھاتا اور پانی پیتا ہے۔ یہ بہت تیز دوڑتا ہے۔ اس کا ایک بچہ بھی ہے۔ وہ جب بڑا ہوگا تو وہ بھی تیز دوڑے گا۔ یہ بھی ایک جان دار ہے۔

تمام انسان، جانور اور پودے جان دار ہیں کیونکہ وہ سانس لیتے ہیں، حرکت کرتے ہیں، خوراک کھاتے اور پانی پیتے ہیں۔ وہ چھوٹے سے بڑے بھی ہوتے ہیں۔

بے جان چیزیں

وہ چیزیں جو اپنی جگہ سے خود حرکت نہیں کر سکتیں، سانس نہیں لیتیں اور نہ انہیں کھانے پینے کی ضرورت ہوتی ہے وہ بے جان کہلاتی ہیں۔ پہاڑ، برتن اور کھلونے بے جان ہیں۔



درج ذیل تصاویر میں جان دار چیزوں کے سامنے جان دار اور بے جان چیزوں کے سامنے بے جان لکھیں۔

<input type="text"/>		<input type="text"/>	
<input type="text"/>		<input type="text"/>	
<input type="text"/>		<input type="text"/>	



برائے اساتذہ:

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مزید جان دار اور بے جان چیزوں کے متعلق بتائیں۔

پودے اور درخت

ہماری زندگی کے لیے پودے اور درخت بہت ضروری ہیں۔



- یہ ماحول کو صاف رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔
- یہ آکسیجن دیتے ہیں۔



- پودے ہمیں سایہ اور غذا فراہم کرتے ہیں۔
- پودے بہت سے پرندوں کا گھر بھی ہیں۔



- پودے کئی اقسام کے ہوتے ہیں:
- کچھ خوشبودار پھولوں سے بھرے ہوتے ہیں۔
- کچھ مزیدار پھل فراہم کرتے ہیں۔



- درختوں کی لکڑی سے ہمارے استعمال کی بہت سی چیزیں بنتی ہیں۔
ہمیں درختوں کا خیال رکھنا چاہیے۔



زبانی بتائیے:
اگر پودے اور درخت نہ ہوتے تو ہماری زندگی کیسی ہوتی؟
آپ کے ارد گرد موجود چیزوں میں سے کون سی چیزیں درختوں کی وجہ سے بنی ہیں؟

جانور

ہماری اس خوب صورت دنیا میں انسانوں اور پودوں کے ساتھ ساتھ بہت سے جانور بھی پائے جاتے ہیں۔



کچھ جانور بڑے ہوتے ہیں۔



کچھ جانور چھوٹے ہوتے ہیں۔



کچھ جانوروں کی کھال نرم ہوتی ہے۔



کچھ جانوروں کی کھال سخت ہوتی ہے۔



کچھ جانوروں کے دانت نوکیلے ہوتے ہیں۔



کچھ پرندوں کے پنجے بڑے ہوتے ہیں۔



پالتو جانور

کچھ جانور ایسے ہیں جنہیں ہم اپنے گھروں میں پال سکتے ہیں۔ ہم انہیں پالتو جانور کہتے ہیں۔ ان میں مرغی، بٹی، بکری، گائے اور کچھ پرندے شامل ہیں۔



کیا آپ ایسے ہی چند دوسرے جانوروں اور پرندوں کے نام بتا سکتے ہیں جنہیں ہم گھروں میں پال سکتے ہیں؟

جنگلی جانور

کچھ جانور ایسے ہیں جو جنگل میں رہتے ہیں اور عام طور پر گھروں میں نہیں پالے جاتے وہ جنگلی جانور کہلاتے ہیں۔ ان میں شیر، ریچھ، سانپ اور مگر چھ وغیرہ شامل ہیں۔



آپ کا کیا خیال ہے کہ ہم جنگلی جانوروں کو گھر میں کیوں نہیں پالتے؟



اپنے پسندیدہ پالتو جانور کی تصویر بنائیں اور اپنے ہم جماعتوں کو اس کے متعلق بتائیں کہ آپ اس کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔



جانوروں کی خوراک

جانور مختلف قسم کی خوراک کھاتے ہیں۔



کچھ جانور صرف گوشت کھاتے ہیں جیسے شیر اور چیتا۔



کچھ جانور صرف گھاس کھاتے ہیں جیسے گائے، بھینس اور بکری۔



کچھ جانور گوشت اور گھاس دونوں کھاتے ہیں جیسے رچھ اور بندر۔



جانور کہاں رہتے ہیں؟



جنگلی جانور کے سامنے ڈبے میں سرخ رنگ بھریں جب کہ پالتو جانور کے سامنے ڈبے میں سبز رنگ بھریں۔

• شیر

• بکری

• گائے

• گھوڑا

• ہاتھی



جانوروں کی اہمیت

جانور ہماری زندگی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں جانوروں سے کیا حاصل ہوتا ہے؟



خوراک



بار برداری اور تفریح



زبانی بتائیے:

طلبہ دو گروپوں میں کام کریں۔ ایک گروپ یہ بتائے کہ ہم جانوروں کی دیکھ بھال کیسے کر سکتے ہیں۔

دوسرا گروپ یہ بتائے کہ ہم پودوں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں۔

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- زمین کو ایک سیارے کے طور پر جان سکیں۔
- زمین کی ساخت کے متعلق جان سکیں۔
- یہ پہچان سکیں کہ زمین خشکی اور پانی سے مل کر بنی ہے۔
- دن اور رات کے وقت آسمان پر نظر آنے والے اجسام کو پہچان سکیں۔
- یہ سمجھ سکیں کہ سورج دن کے وقت خوب روشن ہوتا ہے اور ہمیں روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے۔
- یہ پہچان سکیں کہ چاند اور ستارے رات کے وقت آسمان پر چمکتے ہیں۔



زمین ہم سب کا گھر ہے۔ یہ ایک سیارہ ہے جو سورج کے گرد چکر لگاتا ہے۔
زمین کا قریباً دو تہائی حصہ پانی سے بھرا ہوا ہے۔
زمین کا قریباً ایک تہائی حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔
ہم خشکی پر رہتے ہیں۔



اگر دن کے وقت آسمان دیکھیں تو ہمیں کیا نظر آتا ہے؟
جی ہاں! ہمیں دن کے وقت آسمان پر روشن سورج دکھائی دیتا ہے۔
سورج ہمیں روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے۔



شام کے وقت سورج غروب ہو جاتا ہے اور ہر طرف اندھیرا چھا جاتا ہے۔
رات کے وقت آسمان کی طرف دیکھیں تو ہمیں کیا دکھائی دیتا ہے؟
رات کے وقت چاند اور ستارے دکھائی دیتے ہیں۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو دو تہائی اور ایک تہائی کا تصوّر آسان الفاظ میں سمجھائیں۔
بچوں کو زمین کی ساخت سادہ انداز میں بتائیں۔





زبانی بتائیے:
کون سے جانور خشکی پر اور کون سے پانی میں رہتے ہیں؟



برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں سورج کی طرف براہ راست
نہیں دیکھنا چاہیے۔



ذرا سوچیے!

سورج، چاند اور ستارے سب اس دنیا کی خوب صورتی
میں اضافہ کرتے ہیں۔ اگر یہ سب نہ ہوتے تو آسمان کیسا
دکھائی دیتا؟



درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

- | | | |
|-------|-------|---|
| پانی | خشکی | 1- زمین کا زیادہ تر حصہ اس پر مشتمل ہے۔ |
| سورج | چاند | 2- یہ ہمیں دن کے وقت حرارت فراہم کرتا ہے۔ |
| ستارہ | سورج | 3- یہ رات کے وقت آسمان پر چمکتا ہے۔ |
| پانی | خشکی | 4- انسان زمین کے اس حصے پر رہتے ہیں۔ |
| سیارہ | ستارا | 5- زمین کیا ہے؟ |

گروپ میں کام کریں۔ ایک چارٹ پر دن اور دوسرے چارٹ پر رات کو نظر آنے والے اجسام بنائیں اور اپنے ہم جماعتوں کو ان کے متعلق بتائیں۔



برائے اساتذہ:
بچوں کو گلوب (Globe) کی مدد سے زمین کا تصور سمجھائیں۔



زمین کی دی گئی تصویر میں خشکی والے حصہ میں سبز جب کہ پانی والے حصہ میں نیلا رنگ بھریں۔





قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قوتِ اُخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

